خیبر پختونخوا کا آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کا قانون مجریہ 1997

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر V-1997

تمہید

باب نمبر I: ابتدائیہ

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

2. تشریحات۔

باب نمبر II: ادارے کا دستور

3. ادارے کے دستور۔

4. ادارہ ھٰذا میں تقرری و تعیناتی و بلحاظ عہدہ چیئرمین و اراکین۔

5. اتھارٹی کے غیر سرکاری ممبران کا معاوضہ۔

6. اتھارٹی کے اراکین کی برخاستگی۔

7. انتظامی بورڈ۔

باب نمبر III: ادارہ ھٰذا کے اختیارات و ذمہ داریاں

8. ادارہ ھٰذا کے اختیار و ذمہ داریاں۔

9. عارضی نوعیت کی ملازمت۔

10. ادارہ ھٰذا کے حصول اراضی۔

11. حق آسائش۔

12. لوکل باڈیز اور دیگر ایجنسیز کے ساتھ مذاکرات۔

13. صوبائی آبی ذخائر پر دائرہ اختیار۔

باب نمبر IV: انتظامی ڈھانچہ

14. آفیسرز اور ملازمین کی تقرری وغیرہ۔

15. بھرتی اور ملازمت کے شرائط اور تادیبی اختیارات۔

16. ادارہ ھٰذا یا اسکے ملازمین کی استثنیٰ۔

17. انتظامی ڈائریکٹر کے تفویض شدہ اختیارات۔

18. وہ اشخاص جو صوبائی محکمہ آبپاشی کے ملازمین۔

باب نمبر V: معاشیات

19. ادارہ ھٰذا کے فنڈ۔

20. ادارہ ھٰذا ہی لوکل اتھارٹی تصور ہو گا۔

21. محدود ذمہ داریاں۔

22. پانی کی ترسیل کے نرخ کو تعین کرنے کا طریقہ کار۔

23. حساب کی کتابیں۔

24. سالانہ بجٹ کی فہرستیں۔

25. حساب کی جانچ پڑتال

باب نمبر VI: ایریا واٹر بورڈ

26. ایریا واٹر بورڈ کا قیام۔

27. دستور نسبت AWBs۔

28. بورڈ کی میٹنگ۔

29. اُمور نسبت ایریا واٹر بورڈ

باب نمبر VII: کسانوں کی انجمنیں / تنظیمیں

30. تنظیموں کی بناوٹ۔

31. کسانوں کی تنظیموں کی نسبت ضابطہ اور قوانین۔

32. کسانوں کی تنظیموں کے اُمور و اختیارات۔

باب نمبر VIII: بیان اور تفصیلات

33. سالانہ بیان پیش کرنا اور انکی واپسی۔

باب نمبر IX: متفرق

34. ذمہ داریوں اور حقوق کی منتقلی۔

35. استثنی۔

36. قواعد و ضوابط۔

37. اخراج مشکلات۔

38. دفعات قانون ھٰذا دوسرے قوانین پر غالب ہونگے۔

خیبر پختونخوا کا آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کا قانون مجریہ 1997

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر V-1997

گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی حاصل ہونے کے بعد پہلی دفعہ خیبر پختونخوا غیر معمولی کے جریدہ میں مورخہ 16 جولائی 1997 کو مشتہر ہوا۔

ایک قانون

برائے آبپاشی و نکاسی کے نظام کو خط مستقیم پر چلانے کے لئے لائحہ عمل اختیار کرنا برائے صوبہ خیبر پختونخوا

تمہید۔--- جیسا کہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت صوبہ خیبر پختونخوا میں محکمہ آبپاشی و نکاسی کے نظام کو واضح کیا جائے گا اس نظر کے ساتھ کہ

(ا) موجودہ انتظامی ڈھانچے اور قواعد کو تبدیل اور مزید بہتر اور مؤبنا کر شفاف بنیادوں پر معاشی حصول، فعال، مؤثر نظام کے تحت نکاسی و آبپاشی اور صوبہ میں سیلاب کی روک تھام کیلئے مرتب کرنا۔

(ب) پانی کی سادی اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا نکاسی آب کی فعال ترسیل اور سیلاب کی روک تھام کر کے متاثرہ زمینوں کو بچانا۔

(ج) آبپاشی اور نکاسی کی از سرے نو دیرپا اور مستقل بنیادوں پر بنایا جانا اور پانی کی ترسیل سے استفادہ کرنے والوں کے لئے فعال اور منظم حکمت عملی کا قیام عمل میں لاتا۔

(د) پانی کی ترسیل اور ذخائر کو فعال اور مؤثر بنانے کے لئے مؤثر حکمت علمی بنانا اور آبپاشی کی ترسیل کے ضیاء اور نقصانات کو کم کیا جانا۔

اور جیسا کہ مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ محکمہ آبپاشی اور نکاسی کو خود مختار ادارہ بنایا جائے اور ہر سطح پر پانی کے علاقائی بورڈ اور زمینداروں کی تنظیمیں قائم کی جائیں گی جن کے ذریعے آبپاشی و نکاسی اور سیلاب کی روک تھما کے نظام کو زیادہ مؤثر اور فعال بنانے کے لئے تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل کی جائے گی۔

اس ضمن میں درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

باب نمبرI

ابتدائیہ

1. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔---**

(1) اس قانون کو خیبر پختونخوا کا آبپاشی و نکاسی کا قانون مجریہ 1997 کہا جائے گا۔

(2) اس کا اطلاق تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو گا۔

(3) یہ یکمشت نافذ العمل ہو گا۔

2. **تشریحات۔---** قانون ھٰذا میں مضمون یا ضمن اس وقت تک قابلِ عمل ہو گا جب تک منسوخ نہ کیا جائے

(ا) "AWB" سے مراد ایک علاقائی آبی بورڈ جو کہ تحت دفعہ 26 بنایا جائے گا، ہے۔

(ب) "اتھارٹی" سے مراد خیبر پختونخوا کا آبپاشی و نکاسی آب کا ادارہ جو کہ تحت دفعہ 3 بنا ہے، متصور ہو گا۔

(ج) "نہر" سے مراد نہر ہی ہو گا جیسا کہ نہروں اور تالوں کی ترسیل کا قانون مجریہ 1873 کے تحت دیا گیا ہے۔

(د) "نالہ" سے مراد قدرتی نالہ زیریں یا بالائی نالوں کا جال بوجہ جس کے زمین کی زیریں یا بالائی سطح کو تحت نہری نظام کو بروئے کار لا کر سیر اب کرنا۔

(ز) "نکاسی آب کا محصول" سے مراد نکاسی آب کا محصول جسکا نفاذ استعمال کنندہ / صارفین / دیگر مستفید ہونے والے کہ جن کے لئے نالیاں یا اخراج آب بنایا گیا ہو گا۔

(س) "بلدیاتی ادارہ" سے مُراد ضلعی کونسل بلدیہ میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی، یونین کونسل یا کوئی اور لوکل کمیٹی کا قیام کسی اور رائج الوقت قانون کے تحت ہو، مستعمل ہو گا۔

(ش) "مرتب کرنا" سے مراد قانون ھذا کے تحت مرتب قوانین ہونگے۔

(ص) "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہو گا۔

(ض) "قواعد و ضوابط" سے مراد ایسے قواعد و ضوابط جو تحت قانون ھٰذا بنائے گئے ہوں۔

(ط) "دفعہ" سے مراد دفعات قانون ھٰذا ہیں۔

(ظ) "واپڈا" سے مراد ادارہ ترقیات و برقیات و آبِ پاکستان ہو گا۔

(ع) "آب" سے مراد پانی کا مقام، گزرچالیدہ برسطہ وزیریں سطح اندر صوبائی علاقہ ماسوائے بین الصوبائی ذخائر اور / دریا اور نہریں بین الصوبائی جو کسی دیگر صوبہ یا صوبوں کو معاہدہ حصہ آب 1991 کے تحت مختص ہوں- ہو گا

(غ) "پانی کے نرخ" سے مراد پانی کی ترسیل کے استعمال پر ادارہ کی اجازت سے علاقائی پانی کا بورڈ یا پانی استعمال کرنے والے دیگر یا علاقائی پانی کا بورڈ خود یا زمینداروں کی تنظیمیں یا کوئی دیگر استعمال کنندہ یا ان کے اراکین جیسی بھی صورت ہو- متصور ہوں گے۔

باب نمبرII

ادارے کا دستور

3. ادارے کے دستور۔---

(1) یہ کہ ادارہ ھٰذا کی تشکیل آبپاشی و نکاسی آب خیبر پختونخوا سے موسم کیا جائے گا۔

(2) یہ کہ ادارہ ھٰذا منظم ڈھانچہ ہو گا جس کے ادارہ اختیار میں حصول اراضی دفعال اراضی و تیر سالم و دوامی جانشینی کے حقوق حاصل ہونگے۔ ان ہی کے لئے مخصوص نہر ہو گی۔ ادارہ ھٰذا کو / یا دیگر کسی شخص منجانب ادارہ کوئی شخص دعویداری کر سکتا ہے اور دعویداری کی جا سکتی ہے۔

(3) ادارہ ھٰذا کا صدر مقام پشاور ہو گا۔

4. ادارہ ھٰذا میں تقرری و تعیناتی و بلحاظ عہدہ چیئرمین و اراکین.---

(1) ادارہ ھٰذا میں (1) ایک چیئرمین اور (7) سات اراکین جنکی تقرری صوبائی حکومت کی طرح سے جریدہ سرکار میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ہو گی اور اتھارٹی تشکیل زیں کے مطابق ہو گی:-

a. کوئی بھی شخص متعین کردہ ازاں سرکار چیئرمین

b. اضافی معتمد اعلیٰ محکمہ نبدی ماحولیات اور ادارہ ترقیاب رُکن

c. معتمد سرکار محکمہ ماحولیات رُکن

d. معتمد سرکار محکمہ آبپاشی رُکن

e. ممبر بورڈ آف ریونیو ممبر

f. معتمد سرکار محکمہ زراعت رکن

g. تین نمائندگان زمینداران اراکین

h. ادارہ کا مینجنگ ڈائریکٹر رکن و معتمد

(2) ادارہ ھٰذا تمام اُمور کی سرانجام دہی کے لئے تمام انتظامی اُمور اور نظم وضبط بروئے کار لائے گی اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے کچھ اختیارات اُمور کی سرانجام دینے کیلئے اپنے اراکین یا ادارہ ھٰذا کے ملازمین کو تفویض کرے گی جو بھی مناسب صورت حال یا ضرورت کے تحت ہوں تاکہ ادارہ ھٰذا کے اُمور بہتر اور احسن طریقے سے سرانجام دیئے جاسکیں۔

(3) ادارہ ھٰذا 3 ماہ کے اندر کم از کم ایک دفعہ اپنی میٹنگ / اجلاس منعقد کرے گا ادارہ کا چیئرمین خصوصی وجوہات کی بناء پر تحریری اطلاع برائے خصوصی اجلاس ارسال کرے گا جو کم از کم (3) تین ارکان پر مشتمل ہو گا اجلاس کی تحریری اطلاع (7) سات یوم سے قبل ارسال نہ کی جائے نہ کی جائے گی اور نہ ہی پندرہ یوم قبل تحریری اطلاع اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ ماسوائے خصوصی اجلاس حالات وواقعات اور تحریری اطلاع کی طرز پر ہی بلایا جائے گا۔

(4) ادارہ ھٰذا میں اجلاس کا تناسب (4) چار اراکین پر مشتمل ہو گا معاشی اُمور میں چار اراکین میں سے ایک رکن محکمہ ماحولیات کا معتمد زیرِ سرکار ہو گا۔

(5) زیرِ دفعہ 6 ادارہ ھٰذا کے اراکین کے عہدہ کی معیاد یا دیگر سابقین اراکین عرصہ (4) چار سال ہو گی۔

(6) ادارہ ھٰذا کا کوئی بھی رُکن یا دیگر سابقین اراکین تحت عہدہ کی میعاد ختم ہو جانے کے بعد اسی عہدہ پر از سرے نو تقرری کا اہل تصور ہو گا جس کی میعاد مذکورہ بالا یا اس سے کم جیسی بھی صورت ہو حکومت مقرر کرے گی۔

(7) کوئی بھی رُکن ادارہ ھٰذا یا دیگر سابق اراکین کسی وقت عہدہ سے استعفیٰ دے سکتا ہے اس کا استعفیٰ اس وقت تک منظور نہیں ہو گا جب تک سرکار اس کا استعفٰ منظور نہ کرلے۔

5. اتھارٹی کے غیر سرکاری ممبران کا معاوضہ۔---

اتھارٹی کے غیر سرکاری رُکن ہر اجلاس جو اس نے ذاتی طور پر شرکت کی ہو اسکا وظیفہ حاصل کرے گا جو اتھارٹی طے کرے گی اس کے علاوہ کوئی تنخواہ، نقد رقم، یا وصولی اس ضمن میں چیئرمین یا کسی اراکین کو تحت اتھارٹی ھٰذا انہیں دی جائے گی کہ انہوں نے مجوزہ اجلاس بنایا ہے یا شرکت کی ہے یا چیئرمین یا اراکین نے اتھارٹی کے تحت کوئی کام سرانجام دیا ہے۔

6. اتھارٹی کے اراکین کی برخاستگی۔---

حکومت کسی غیر سرکاری رُکن کو بذریعہ نوٹیفیکشن عہدہ سے ہٹا سکتی ہے یا اشخاص ڈائریکٹر کی رُکنیت زیرِ اتھارٹی ختم کرسکتی ہے اگر درج ذیل نااہلیت موجود ہوں:-

(ا) زیرِ قانون ھٰذا اگر وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں نااہل ہو: - یا

(ب) عدالت مجاز نے اس کو دیوالیہ قرار دیا ہو- یا

(ج) اس کو روز گار کے لئے نااہل قرار دے دیا ہو یا سرکاری نوکری سے برخاست کر دیا ہو یا کسی اخلاقی جرم کے تحت سزایافتہ قرار دے دیا ہو یا

(د) بغیر تحریری اجازت سرکار کے کسی مفاد کو یہ جانتے ہوئے حاصل کرنے اور اس سے استفادہ کرنا بالواسطہ یا بلاواسطہ یا بذریعہ شراکت دار کسی حصص یا مفاد میں معاہدہ کرنا یا روز گار حاصل کرنا تحت ادارہ جب کہ اس عہدہ پر ہو یا کسی اراضی کو یہ جانتے ہوئے بھی کہ ی ادارہ ھٰذا کی بہتر مفاد میں ہو سکتی ہے نااہلیت کا سبب ہو گی:-

بشر طیکہ جزو (ایکٹ) اور (د) متذکرہ بالا اثر انداز نہ ہو گی جب تک کہ نوٹس اظہار طلبی وجوہ کا موقع فراہم نہ کیا جائے۔

مزید بشر طیکہ اگر انتظامی ڈائریکٹر کو اتھارٹی کی رُکنیت سے ہٹایا جاتا ہے تو وہ انتظامی ڈائریکٹر کے طور پر اپنی حیثیت ساکن کر دے گا۔

7. انتظامی بورڈ۔---

(1) تابع مکمل اختیار وہدایت ادارہ (BOM) مستمبر انتظامی ڈائریکٹر اور جنکی معاونت (3) تین جنرل منیجر جن میں سے ایک جنرل منیجر معاشیات ہو گا کریں گے۔

(2) انتظامی ڈائریکٹر اور جنرل منیجر کی تقرری سرکار تحت نافذ العمل بہ سفارشات ادارہ ھٰذا منظوری کے سرانجام دی جائیں گی۔

(3) انتظامی ڈائریکٹر ادارہ ھٰذا کے روز مرہ کے معاملات چلانے کے لئے بطور چیف ایگزیکٹو کام کرے گا۔

(4) ادارہ ھٰذا کی سفارشات پر سرکار انتظامی اُمور کے بورڈ کے اراکین کی رُکنیت تبدیل یا برخاست کر سکتی ہے جن میں انتظامی اُمور کا ڈائریکٹر بھی شامل ہو گا جو دفعہ 6 ذیل دفعہ (ایکٹ) سے (د) کی شرائط کے تحت ہوں گی۔

(5) انتظامی اُمور کا ڈائریکٹر یا جنرل منیجر کسی بھی وقت اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے لیکن اسکا استعفیٰ سرکار کی منظوری کے قابل قبول متصور نہیں ہو گا۔

باب نمبرIII

ادارہ ھٰذا کے اختیارات وذمہ داریاں

8. **ادارہ ھٰذا کے اختیار وذمہ داریاں۔**---ادارہ ھٰذا کے اختیار وذمہ داریاں درج ذیل ہوں گی۔

(ا) **عمومی اطلاق:-**

(1) اس ضمن میں سندھ طاس معاہدہ(1966) اور پانی کی منصفانہ تقسیم کا معاہدہ(1991) جو تاحال لاگو ہیں کے تحت آبپاشی کے مواصلاتی لائن کا حصول ڈیم اور قدرتی آبی ذخائر جو صوبوں میں ہوں یا بین الصوبائی گزر رہے ہوں نہروں اور ڈیموں کے ذریعے بچھا کر آبی تسیل کی منصفانہ مقدار کو مختلف آبی علاقائی بورڈ تحت صوبائی حکومت مہیا کریں گے۔اور ادارہ ھذا ان آبی ترسیل کے حاصل کردہ نالوں کے ملاپ متعین کر کے صوبے کے اندسیر ابی نالیوں کے ذریعے مہیا کریں گے۔

(2) تحت قانون آبپاشی ونکاسی 1873 حاصل کردہ اختیارات کا اطلاق کر کے اور جامع ضابطہ و قواعد اور احکامات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جو حکومت نے تفویض کئے ہوں اور تحت رائج الوقت قانون قواعد واحکامات سے متضاد نہ ہوں کی روشنی میں ایک جامع حکمت عملی واضح کریں گے۔

(3) حکومت کی ہدایت میں نرخ متعین کریں گے جن کے تحت مختلف آبی علاقائی بورڈ یا دیگر کوئی انجمن کو پانی کی ترسیل ان کی ضرورت کے مطابق بشمول پانی کے / مستعمارہ کا حق جس کو ذیل دفعہ 2(N) میں ذکر کیا گیا اور اس کے علاوہ نہروں کے محاصل کی ادائیگی بوجہ استعمال صارفین یا استفادہ کرنے والوں کے لئے سیلابی نالوں کے ذریعے پانی کی ترسیل کو مہیا کیا جائے گا۔

(4) ادارہ ھٰذا مناسب حصص کے مطابق بعد از وقت ادائیگی اور موجوبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں خلاف ورزی کرنے والوں کی نسبت کاروئی بشکل وصول بقایاجات حالیہ کرے گی بشرطیکہ حکومت ایسے ادئیگی کی نسبت جو کہ اتھارٹی کو کرنی ہے کے لئے اس کی معافی، کمی یا ملتوی یا از سرے تو مرتب کرنا قرار نہ دے دے، اور اسی طرح بر خرچہ سرکار اور سرکار متوازی طور پر مشتہر کرے گی کہ ادارہ ھٰذا کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کیونکر اور کیسے ہوسکتی ہے۔

(ب) پالیسی اور ضابطہ:۔

(1) پانی کے ذخائر کی بہتری اور ترقی حاصل کرنے کے لئے پالیسی بنانے و نافذ کرنے کے لئے معاشی اور بہتر استعمال، بچت و ترقی کے ذریعے پانی کے ذخائر سے سیر اب کرنے کے عمل میں دیرپا بنیادوں پر استوار کرنا۔

(2) پالیسی کی تشکیل اور اسکا نفاذ اور ضابطہ کو بروئے کار لاتے ہوئے مناسب اور بہتر اختیارات تحت قانون مختلف اداروں، افسروں اور انکے سر زمین کی بہتر کارکردگی بذریعہ تربیت اور دیگر پروگراموں کے ذریعے استعداد میں بہتری۔

(3) کسی انکوائری کرنے یا شکایت کی سماعت یا تنازعات کے حل کے لئے ادارہ ھٰذا یا ذیلی اداروں کی مختلف آراء کی صورت میں جو تحت قانون ھٰذا وجود میں آئے یا کسی فرد یا افراد کے درمیان بمطابق قانون جو کہ قرین انصاف ہو اصل روح کو مد نظر رکھتے ہوئے باقاعدہ بنیادوں پر فیصلوں کا نفاذ۔

(4) متذکرہ رائج قواعد اور طریقہ کار کے تحت دستاویزات کو تیار کرنا، صوبوں میں پانی کی دستیابی اور عام معافی / رعایت اجراء و اجازت اور ٹھیے پر دینا جو کسی ذیل ادارے کی طرف سے جاری شہد ہو اس قانون کے تحت اور اس بابت اس امر کو یقینی بنانا کہ مفاد عام کی دستیابی و حصول ممکن ہو سکے۔

(5) ایسے ضابطہ حصول اور طریقہ کار کو واضح کرنا جس سے کوئی اجراء، تخفیف، دوبارہ تجدید، معطل یا منسوخ کرنے رعایت، اجازت نامہ یا ذیل ادارہ کی طرف سے کسی فرد یا ادارے کو برائے اصلاحاتی انتظام کا نفاذ، منسوخ یا معطل رعایتیں و اجازت نامہ وغیرہ۔

(ج) کارکردگی:۔

(1) صوبے میں آبپاشی کے منصوبہ کو نافذ العمل اور کارآمد بنانے کے لئے، سیر ابی ترسیل ذخائر اور سلاب کی روک تھام کو مفید بنانا بشمول پہاڑی تیز دھار نالوں کی روک تھام اور قریبی اراضی کو آبپاشی کی ترسیل کو بہتر بنانا علاوہ ازیں محکمہ بحالیات آپ کے کے طریقہ کار کو زیریں علاوں میں پہنچانا یا سوائے ذاتی نہروں اور کھٹہ جات کے۔

(2) آبپاشی کی ترسیل تالابوں، ذخائر اور سیلاب کی روک تھام کے نظام کو بہتر بنانے کو منصوبہ بنانا اور اس کے مطابق تعمیرات کرنا تاکہ مساوی بنیادوں پر یہ ممکن ہو سکے کہ اس طرح منصوبہ ماحولیاتی محکمہ اور حکومتی آراء کو بھی مد نظر رکھا جائے گا۔

(3) ضروری اور اہم ریکارڈ، رجسٹر اور ڈیٹا بنک جو بھی ضروری اور اہم ہو کہ تحت اختیارات اور ذمہ داریوں کے بہتر کارکردگی کے لئے عمل میں لائے۔

(4) ایسے احکامات کی اجرائیگی اور ایسے مناسب اور موزوں اقدامات کرنا جن سے تجاوزات سے بچاؤ اور غیر اجازت شدہ تعمیرات ہمراہ اراضی ادارہ ھذا کے سدِباب کے لئے اقدامات کرنا۔

(5) واضح شدہ نرخ، اجرت اور دیگر متفرق اخراجات قابل ادائیگی بذمہ ادارہ ھٰذا ایسے یا دینے کا اختیار زیرِ قانون ھٰذا اادارہ رکھتا ہے۔

(6) ادارہ ھٰذا کے آلات، مشینوں اور گوداموں کو بہتر اور مؤثر بنانے ان کی کارکردگی کو فعال بنانے کیلئے بہتر طریقوں کو اختیار کرنا یا اس طرح کے کوئی دیگر اقدامات کرنا۔

(7) ایسے اقدامات کرنا جن کے ذریعے زمین کے کٹاؤ اور بہاؤ کی روک تھام ہو سکے جنگلات کے بچاؤ اور ان کے کٹاؤ کی روک تھام کے حصول کے لئے ایسے احکامات صادر کیے جائیں جسکا اطلاق عمومی یا خصوصی نوعیت کا ہو ان کے ذریعے زمینوں کو قابلِ کاشت بنانا اور ناکارہ ہونے سے بچانے کے لئے، دریائی زمینوں کے بہاؤ کو روکنا۔ پہاڑی علاقوں کے تیز دھار نالوں اور ندیوں کے نقصان سے بچاؤ کرنے کیلئے اقدامات اٹھانا۔

(د) انتظام اور معاشیات:-

(1) کام کرنے اور انکا تخمینہ لاگت مشینری کی منتقلی، اتھارٹی کو ضرورت سٹور اور پلانٹ اور ایسے تمام معاہدات کی ترویج، تکمیل، توسیع یا منسوخی جو بھی ضروری اور جلدی ہو زیرِ غور لائے جائیں گے۔

(2) زمینوں کے حقوق کی منتقلی بذریعہ خرید، رہن، تبادلہ یا علاوہ ازیں فروخت بذریعہ بیع تبادلہ یا مشینری / آلات یا زمینوں میں کوئی دیگر حقوق موجود ہوں۔

(3) ایسے افراد تحت حکم اُمور کی سرانجام دہی کے لئے بابت دریاؤں، پہاڑی تیز دھار نالوں اور دیگر نہروں یا زمینوں کے کٹاؤ کے اقدامات بشمول جنگلات کے تحفظ کو یقینی بنانے جنگلات کے اُگاؤ کے لئے عملی اقدامات کرنے اور غیر قانونی افعال کرنے والے افراد کو مناسب نوٹس ارسال کرکے ان کے اعتراضات کو سن کر زیرِ غور لاتے ہوئے ادارہ ھٰذا فیصلہ کرے گا اور ملوث افراد کے خلاف جرمانہ کا تعین کرکے بعد از نوٹس ان افراد کے خلاف ادارہ ھٰذا انکوائری کے ذریعے ان کو ذمہ دار قرار دے گا۔

(4) ادارہ ھٰذا کے فنڈ کو استعمال میں لاتے ہوئے جو اخراجات ادارہ ھٰذا کے اُمور کی سرانجام دہی کے لئے بشمول تنخواہوں اور دوسری مراعات جو انتظامیہ اور ملازمین ادارہ ھٰذا کے تصرف میں ہیں قانون ھٰذا کے تحت دیئے جائیں گے۔

(5) ایسے اصول، نفاذ اور یکے بعد دیگرے نظر ثانی شدہ پالیسیوں کو کارآمد بنانے اور قواعد کو اپناتے ہوئے ادارہ ھٰذا کے معاشی اُمور اور اکاؤنٹ کو بہتر بنایا جائے گا۔

(6) ایسے قواعد تحت معاشی پالیسی جو ادارہ ھٰذا کے معاشی اُمور کی سرانجام دہی کریں جو پائیدار اور دوررس طرز پر اثاثہ جات کو محفوظ کر سکیں یا ان کے نفاذ اور معیاری منتقلی کے لئے ضروری ہوں سرمایہ اور اثاثہ جات کو محفوظ کرنا اور قرضہ جات اور ان کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کو بہتر بنانا اور معاشی پالیسیوں کی بنیاد پر یا اصولوں پر رکھنا۔

(7) ادارہ ھٰذا کی پیشگی اجازت حاصل کر کے سالانہ بجٹ کے گوشوارے بنائے جائیں گے جن میں مالیہ اور محاصل کی تفصیل، سرمایہ اور اخراجات بیان کیے جائیں گے۔

(ز) تغیر / تبدیلی:-

(1) پالیسیوں کی بناوٹ، اطلاق اور نفاذ کا مقصد نشو نما کو ترقی، اضافہ کرنا اور پائلٹ کے ذریعے آبی ایریا بورڈ / زمینداروں کی ایجنسیوں کو یکساں / مفید طریقہ سے مد نظر رکھ کر نتائج حاصل کرنا اور تحت قانون مذکورہ یقینی طور پر مجوزہ طریقہ کار کو لاگو کر کے ادارہ ھذا کے اختیارات کو فروغ دینا ہے۔

(2) معاشی منصوبوں کی اعلیٰ کارکردگی کی تکمیل کے لئے مختلف حصوں کی یکساں بنیادوں پر اس سب پر تیاری کی جائے اور ان کو یکساں بنیادوں پر وقت کے ساتھ ڈھالا جائے جس کے عمومی اور ذیلی پہلو ذیل ہیں۔

i. ادارہ ھٰذا کی تشکیل اور انتظامی اُمور کا بورڈ۔

ii. ادارہ ھٰذا کے اختیارات اور انتظامی اُمور کا بورڈ۔

iii. وُسعت اور حکمتِ عملی۔

iv. تنظیمی ڈھانچہ بشمول ملازمت کی تفصیل بلحاظ عہدہ و اختیار۔

v. افرادی حکمت عملی، عہدوں کی منصوبہ بندی اور انکے مراعات کی اسکیمیں۔

vi. اخراجات میں کمی کے اقدامات، ادارہ ھٰذا کی کارکردگی کو مؤثر اور بہتر بنانا۔

vii. اخراجات کی تقسیم / محاصل کی منصوبہ بندی بشمول پانی کے نرخ کو بڑھانے / آبیانہ حصول کے لئے مؤثر اقدامات کرنا۔

viii. معاشی منصوبہ بندی۔

ix. اسکیم / پروگرام کی تشکیل جس سے آبپاشی کو بہتر اور مؤثر بنایا جائے نکاسی اور سیلاب کی روک تھام اور پہاڑی طوفان کے دباؤ کو صوبے میں کم کیا جائے۔

x. انتظامی کارکردگی کے ذریعے پانی کے حصول اور ترسیل کے عملہ کو مؤثر اور دیرپا بنایا جائے۔

xi. AWBs اور FOs کے بنانے کے لئے لائحہ عمل اختیار کرنا۔

xii. تفصیلی معاشی منصوبے / شامل کرکے بجٹ کے سرمایہ کو کم کیا جائے فہرست کارکردگی (فہرست محصل اور اخراجات)، بقیہ سرمایہ کی فہرستیں اور فنڈ کے اخراجات کی فہرستوں میں انکم اور اخراجات کو بیان کیا جائے۔

xiii. شفاف اور احتساب کے لئے عملی اقدامات کیے جائیں۔

xiv. بہتر کارکردگی اور دیکھ بھال کے اعلیٰ طریقہ کار واضح کیا جائیں۔

xv. محکمہ معاشیات و محکمہ منصوبہ بندی، محکمہ ماحولیات کے ذریعے صوبوں میں آبپاشی کے نظام کو یقینی اور مؤثر بنانا اور صوبائی منصوبہ بندی کی ترجیحات کو مدنظر رکھ کر ادارہ ھٰذا کے ترقیاتی منصوبہ کو مؤثر اور یکساں بنانا

(3) پالیسیوں کو ایسے طریقہ کار کے ساتھ وضع کرنا تاکہ ادارہ ھٰذا یا اسے ذیل محکموں کے تحت قانون افرادی لائن کو یکساں انداز میں ڈالنا تاکہ افرادی معاشی اور بہت کارکردگی کے منصوبہ مساوی اور بروقت ضرورتوں کو پورا کر سکیں اور یہ نہ ہو کہ بجٹ ذیلی دفعہ 2 سے ملازمین کی بھرتیوں سے جمہور بڑھ جائے۔ اور یہ بھی نہ ہو کہ فارغ ہونے والے ملازمین کی جگہ سابقہ ملازمین کو تبدیل کیا جائے۔ اور نہ سرپلس ملازمین کو دوبارہ بلا لیا جائے۔ جہاں تک ممکن ہو اسی معاشی سُود مند اختیاری پالیسیاں اپنائی جائیں جن سے ملازمین پنشن کی میعاد پہلے خود اختیاری طور پر فارغ ہو جائیں۔

(4) ایسی اصلاحاتی پروگرام اور منصوبے متعارف کروئے جائیں جن کے ذریعے ادارہ ھٰذا اور دیگر ذیلی تنظیمیں تحت قانون اپنی مدد آپ کے تحت معاشی طور پر اس قابل ہو جائیں کہ وہ 10 سال کے اندر اندر اپنے وسائل کو خود بروئے کار لا سکیں تحت دفعہ 22.

(س) تحقیق و ترقی:-

(1) ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جن کے ذریعے تعلیم و تحقیقی پروگرام کے ذریعے زمین میں سیم و تھور کے مسائل کے حال اور کمی کو ختم کیا جاسکے اور زرعی آبپاشی کے نظام کو صوبے میں محکمہ منصوبہ بندی، محکمہ ماحولیات، کے تعاون سے فروغ دیا جاسکے۔

(2) ادارہ ھٰذا کی بہتر کارکرگی اور ترقی کے لئے ایسی تعلیم پالیسیاں مرتب کی جائیں جن کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی کے اثرات کی روک تھام کو جانچا جاسکے اور ایسے منظم اصول وضع کیے جائیں جن کے ذریعے ان پالیسیوں کے منفی رُجحانات کو کم کیا جسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اقدامات صوبائی محکمہ ماحولیات کی انسدادی ایجنسی کے تعاون سے آئندہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

(3) پانی کی سطح، پہاڑ اور تیزی، سطح کو برابر رکھنے، معیار کو برقرار رکھنے اور اس ضمن میں معلومات کر کتابی شکل دینے کے لئے صوبائی تعاون سے ایسے اقدامات کئے جائیں جو یکساں نوعیت کے ہوں۔ اس ضمن میں اس مقصد کے حصول کے لئے ایسے یکساں ضابطہ اپنائے جائیں جن کے ذریعے یکساں نوعیت کے کام دوسرے صوبوں میں لاگو کیے گئے ہیں۔

(4) تعلیمی مقاصد، سروے، تجربوں اور ٹیکنیکل طریقوں اور تحقیق کے ذریعے ادارہ ھٰذا کے اختیارات و ذمہ داریوں کے نسبت یا متعلق ہوں اپنائے جائیں یا کوئی دیگر ذیل باڈی اس قانون کے تحت ہو۔

(5) ادارہ ھٰذا کے اُمور کی سرانجام دہی کے لئے پالیسیوں، تفصیلات، معلومات جو ان امور کے متعلق ہوں چھپوا کر عام کیا جائے جو مفادِ عامہ کی دسترس میں ہو۔

9. عارضی نوعیت کی ملازمت۔---

(1) ادارہ ھٰذا تحت تحریری معاہدہ ان افراد کو ان شرائط کے تحت اس تنخواؤں پر ان سکیموں میں جو پہلے سے کام کر رہی ہیں یا تکنیکی نگرانی پر معمور ہیں یا انتظامی یا معاشی سکیموں کے تحت چل رہی ہیں یا کسی اور ایجنسی کے تعاون سے چل رہی ہیں تقرری کر سکتا ہے۔

(2) جب تک کہ کوئی منافی اس قانون کے تحت نہ ہو ادارہ ھٰذا سابقہ اجازت حاصل کر کے تحریری معاہدہ کے ذریعے تحت جملہ شرائط تنخواہوں کا اطلاق حکومت کے مطابق ہو گا۔ ایسی کوئی بھی ملازمت جو حکومت یا کسی ایجنسی کی سکیم کے تحت چل رہی ہو یا اسی کوئی ٹیکنیکل نگران یا معاشیاتی یا انتظامی اختیار کے تحت چل رہی ہو اختیار کر سکتی ہے۔

10. ادارہ ھٰذا کے حصول اراضی۔---

کسی اراضی کے حصول یا مفاد جو کہ ادارہ ھٰذا کے تحت ہوں کی مقصد کے لئے تحت اس دفعہ کے یا کوئی بی سکیم تحت اس قانون کے مفاد عامہ میں تصور کی جائے گی۔

جسکا مطلب، مفہوم وسعت اطلاق حصول اراضی کے قانون 1894 کے مطابق تصور ہو گا۔ جسکا اطلاق میں حصول اراضی کی کاروئی پر ہو گا علاوہ ازیں ادارہ ھٰذا گورنمنٹ کو سفارشات کرنے سے پہلے کسی اراضی کے حصول یا مفاد جو کہ ادارہ ھٰذا کے لئے ہوں متاثرہ افراد کے ساتھ رابطہ کر کے تصفیہ طلب منصوبہ تیار کرے گی جو ادارہ ھٰذا منظور کرے گا۔

11. حق آسائش۔---

(1) انتظامی اُمور کا ڈائریکٹر یا اسکے قائم مقام کو بھی اختیار کنندہ تحریر طور پر اس ضمن میں پہلے اطلاع ارسال رکنے کے بعد ایک کاپی ضلع کے آفیسر کو دے گا کہ وہ کسی زمین میں داخل ہو کر سروے کرنا چاہتے ہیں یا کام کے سلسلہ میں برجیات تعمیر کرنا چاہتے ہیں یا پانی کے حصول کے لئے کھدائی کرنا چاہتے ہیں یا کوئی بھی دیگر فعل جو کسی سکیم کی تکمیل یا تیاری کے لئے ضروری ہو تحت متعلقہ قانون اور اگر متاثرہ اراضی ادارہ ھٰذا کی یہ ہو تو ادارہ ھٰذا تحت ذیل دفعہ کے اپنے اُمور کی انجام دہی کے لئے ملکیت کے حقوق اور کم نقصان کو مد نظر رکھ کر مداخلت کر سکتا ہے۔

(2) اگر کوئی بھی شخص کسی اراضی میں داخل ہو کر تحت ذیل دفعہ (1)، داخل ہونے کے دوران یا بعد جیسی بھی صورت میسر ہو داخل ہونے کے 60 دن کے اندر متاثرہ شخص کو نقصان کا ازالہ فراہم کرے گا جو کہ ذیل دفعہ 1 کے تحت وقوع پذیر ہوا ہو اور تنازعہ کی صورت میں معاملہ کلکٹر / ڈپٹی کمشنر کے تحت ضلع کو بھیجا جائے گا جو 30 دن کے اندر معاملہ کو فیصلہ کرے گا۔

12. لوکل باڈیز اور دیگر ایجنسیز کے ساتھ مذاکرات۔---

(1) جونہی ادارہ ھٰذا کی کوئی سکیم مکمل ہوتی ہے یا مابعد تاریخ ہو تو ادارہ ھٰذا تحریری معاہدہ کے تحت لوکل باڈیز یا کوئی دیگر ایجنسی جس کے تحت کوئی خاص ایریا سکیم کے تحت فارغ ہو جاتا ہے تو اسکو لے کر اپنی سکیموں کے لئے مختص کر لیتی ہے۔

(2) حکومت کے پاس اختیار ہے کہ وہ ادارہ ھٰذا کو کوئی سکیم حوالہ کرے جو کہ پہلے حکومت کی کسی اور ایجنسی کے تحت پایہ تکمیل کو پہنچا ہو یا لوکل باڈی کو حوالہ کرے جو کسی اور ایجنسی کے تحت پایہ تکمیل کو پہنچا ہو۔ اس طرح کے مقدمات میں ادارہ ھٰذا حقدار یا ذمہ دار ہو گا یا جو بھی صورت ہو جس کے اخراجات کا تخمینہ اس کی چوڑائی کی وسعت سے کیا جائے گا۔

13. **صوبائی آبی ذخائر پر دائرہ اختیار۔---**

سندھ طاس معاہدہ 1960 کے اطلاق کی حد تک یا منصفانہ تقسیم کے معاہدہ 1991 کی رُو سے ادارہ ھٰذا بعد تحریری اجازت صوبائی حکومت، دریاؤں، نہروں اور نالوں، پہاڑی تیز دھار چشموں قدرتی تالابوں یا ذخیرہ آب (ماسوائے ان آبی ذخائر جو زیرِ اختیار واپڈا ہوں) زیرِ زمین آبی ذخائر صوبے میں، جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، اپنے اختیار میں لے سکتا ہے تحت شرائط صوبائی آبی ذخائر، صوبہ ادارہ ھٰذا کو دے سکتا ہے جو متذکرہ بالا ہوں۔

باب نمبر IV

انتظامی ڈھانچہ

14. **آفیسر ز اور ملازمین کی تقرری وغیرہ۔---**

(1) اس قانون کے تحت ادارہ ھٰذا وقتاً فوقتاً آفیسر ز اور ملازم بھرتی کر سکتا ہے یا ماہرین کی تقرری کر سکتا ہے یا رائے دہندہ کو جو ادارہ ھٰذا کے اُمور کی انجام دہی کے لئے تحت شرائط جو ضروری ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ اگر کوئی متصادم نہ ہو کوئی قواعد، حکم یا احکامات ادارہ ھٰذا نے جاری کی ہوں کسی فرد یا افراد کو 90 دن کے اندر نوٹس دیکر ملازمت سے برخاست کر سکتا ہے البتہ متاثرہ شخص 3 ماہ کی میعاد کی تنخواہ کا حقدار ہو گا۔

15. **بھرتی اور ملازمت کے شرائط اور تادیبی اختیارات۔---**

ادارہ ھٰذا اپنے آفیسر ز اور ملازمین کی تقرری تحت شرائط ایسا طریقہ کار وضع کرے گا جس کے تحت ادارہ ھٰذا اپنے آفیسر ز اور ملازمین کے خلاف تادیبی کاروئی کرنے کے مجاز ہو گا۔

16. **ادارہ ھٰذا یا اسکے ملازمین کی استثنیٰ۔---**

(1) انتظامی اُمور، ممبران انتظامی بورڈ، آفیسر ز اور ملازمین تحت ادارہ ھٰذا جب بھی کوئی فعل ار انجام دیں یا دینا ہو تو تحت قانون ھٰذا تو سرکار کے ملازم تحت دفعہ 21 پی پی سی کے اور اس معنی کا اطلاق ہو گا۔

(2) ادارہ ھٰذا کے خلاف کوئی دعویٰ یا استغاثہ یا دیگر قانونی کاروئی کا اطلاق نہ ہو گا انتظامی ڈائریکٹر ممبر یا آفیسر ز اور ملازمین ادارہ ھٰذا تحت اچھی نیت سے کوئی فعل سر انجام دیا ہو یا ارادہ رکھتا ہو تو تحت قانون مستثنیٰ ہو گا۔

17. **انتظامی ڈائریکٹر کے تفویض شدہ اختیارات۔---**

ادارہ ھٰذا عمومی یا خصوصی حکیم کے ذریعے ڈائریکٹر یا ممبران انتظامی بورڈ یا آفیسر ز یا ملازم کو کوئیب بھی اختیارات و ذمہ داریاں یا کام سونپ سکتا ہے جو تحت ذیل شرائط نفاذ کے لئے دُرست تصور ہونگے۔

18. وہ اشخاص جو صوبائی محکمہ آبپاشی کے ملازمین۔---

(1) تمام اشخاص جو صوبائی آبپاشی کے ملازمین ہیں ماسوائے ان ملازمین نے جن کا، حکومت نے پہلے سے ذکر کر دیا ہو یا کسی دیگر قانون میں ذکر کیا گیا ہو اس قانون کے اطلاق کے بعد ادارہ ھٰذا کے ملازمین ہی تصور ہونگے۔

(2) ملازمین ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادارہ ھٰذا میں لمازمت کر رہے ہوں تحت شرائط مذکورہ قواعد اور ضابطہ جات کے ادارہ ھٰذا کے ملازم ہونگے ان کی شرائط ادارہ ھٰذا کی شرائط سے کم نہ ہونگی۔

(3) ادارہ ھٰذا رائج شدہ پالیسی ان ملازمین کی بابت جو اپنی مدت ملازمت گزار یا جنکی مدت ریٹائرمنٹ کے قریب ہو یا وہ جو ریٹائرمنٹ سے پہلے مراعات حاصل کر چکے ہوں تو خالی آسامیوں پر سٹاف کی کارکردگی اور معاشی منصوبہ بندی کو پیشِ نظر رکھ کر یکساں بنیادوں پر ہی ترتیب دیا جائے گا۔

(4) گورنمنٹ پنشنرز کی تقسیم، تنخواہ اور آخری وصولی بابت بہبود کا فنڈ کو محکمہ آبپاشی کے ملازمین جو کہ ادارہ ھٰذا کے ملازمین تصور ہونگے تحت ذیلی دفعہ 1 کے حقدار ہوں گے۔

باب نمبر V

معاشیات

19. ادارہ ھٰذا کے فنڈ۔---

(1) ادارہ ھٰذا کے تحت فنڈز کو ادارے کے فنڈ سے موسوم کیا جائے گا۔ جس پر ادارہ ھٰذا کو اختیار ہو گا۔

(2) ادارہ ھٰذا کے فنڈ میں ذیل عدد شامل ہوں گے۔

(a) تمام رقوم جو ادارہ ھٰذا کو بابت وصولی آبیانہ نسبت فروختگی، ترقیاتی محاصل، بہتری محاصل وغیرہ۔

(b) حکومت کی امداد۔

(c) حکومتی قرضہ جات۔

(d) حکومت کی ایماء پر لوکل باڈیز کی امداد۔

(e) بانڈز کی فروختگی سے حاصل ہونے والی رقم یا قرضہ جات کی دستاویزات جو حکومت کے اختیار سے حاصل ہوں۔

(f) حکومت کی عمومی یا خصوصی اجازت سے ادارہ ھٰذا میں کوئی قرض حاصل کیا۔

(g) بیرونی امداد اور قرضہ جات جو بیرونی ملکی اداروں نے دی ہو اس شرائط پر جو وفاقی یا صوبائی حکومت کی اجازت سے ملی ہوں۔

(h) دیگر رقوم جو ادارہ کو حاصل ہوں

20. ادارہ ھٰذا ہی لوکل اتھارٹی تصور ہو گا۔---

ادارہ ھٰذا تحت قانون لوکل اتھارٹیز قرضہ جات ایکٹ 1914 لوکل اتھارٹی ہی تصور ہو گا جسکا مقصد قرضوں کا حصول تحت مذکورہ بالا قانون ہو گا اس قانون کے تحت کوئی بھی سکیم بنائی یا رائج ہو کام تصور ہو گی۔ ادارہ ھٰذا قانونی کام کرنے کی مجاز ہو گی۔

21. محدود ذمہ داریاں۔---

حکومت کی ذمہ داریاں نسبت قرض خواہ تحت ادارہ محدود نوعیت کی ہوں گی جہاں پر امداد یا قرض حکومت کی اجازت سے حاصل ہوئے ہوں۔

22. پانی کی ترسیل کے نرخ کو تعین کرنے کا طریقہ کار۔---

(1) ادارہ عام حالات میں پانی ترسیل بابت آبپاشی کو مختلف جگہوں میں مساوی، مناسب اور یقینی بنیادوں پر مہیا کرے گا۔

(2) ادارہ پانی کی ترسیل کے نظام کی کارکردگی اور فراہمی کے ضمن میں آنے والے جملہ اختیارات کے تخمینہ کو مدنظر رکھ کر 10-7 سالوں کے اندر ہی نرخ طے کرے گا۔ رائج شدہ نرخ کے اضافہ کی صورت میں نفاذ کرنے سے پہلے ادارہ ایریا واٹر بورڈ اپنی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اضافی نرخ میں کمی کے لئے درج ذیل اقدامات کریں گے۔

(i) خرچ میں کمی۔

(ii) تشخیص میں اضافہ اور آبیانہ اور نہروں کے محاصل کو وصول کرنا۔

(iii) بقایاجات کی وصولی۔

(iv) وصول خرچہ بابت استفادہ حقوق نکاسی نسبت غیر مزروعہ۔

(v) تازہ پانی پینے کے کنوئیں جو (SCARP) کے ایریا میں موجود ہوں انکی لاگت کو روک کر۔

(3) O&M کی لاگت کا سیلابی روک تھام اور عوامی حلقہ کے اند تازہ پانی کی دستیابی بذریعہ کنوئیں آبیانہ محاصل کا اطلاق نہ ہے البتہ معمولی تناسب تقریباً 5 تا 10 فیصد O&M کی اخراجات پر SGW کے تحت کنوئیں اور خاص نہریں عوام کے استفادہ کے لئے بنائی گئی ہیں جو ادارہ ھٰذا کسی بعد کے عرصہ میں اپنے دائرہ کار میں لے لے گا۔

23. حساب کی کتابیں۔---

ادارہ ھٰذا حساب کی کتابیں مناسب اندراج کے ذریعے ترتیب کرتے ہیں جو ریاضی کے اُصولوں کے تحت ہوتا ہے اور تمام منتقلی رقوم کے اندراج کو درست ترتیب دیتے ہیں حساب کی کتابیں کم از کم 10 سال تک محفوظ رکھی جاتی ہیں۔ تاوقتیکہ آخری سال کے شروع میں حکم کے تحت محفوظ کرلی جاتی ہیں۔

24. سالانہ بجٹ کی فہرستیں۔---

(1) ادارہ ھٰذا 6 ماہ کے آخر میں بجٹ کے سال کے آخر میں بجٹ کی فہرست تیار کریں گے جو بقایا رقم کی شیٹ پر مشتمل ہوں گی وصولی اور اخراجات کے حساب بجٹ کے سال کے لئے فہرست میں حساب کی تبدیلی سالانہ بجٹ کی حیثیت کو تبدیل کرتی ہے یا فہرست محاصل یا فنڈز کا اطلاق بھی سالانہ بجٹ پر اثر انداز ہوتا ہے یہ سارے حسابات کا طریقہ کار تحت دفعہ 25 وقوع پذیر ہوتا ہے سالانہ بجٹ کی فہرستیں اس کے تحت آڈٹ کے لئے منظور کرتی ہے۔

(2) بقایا رقم کی شیٹ ادارہ ھٰذا کے سالانہ بجٹ کے آکر کا حساب جملہ اُمور کا صحیح عکس پیش کرتی ہے جبکہ رقم کی وصولی اور اخراجات کا حساب ادارہ ھٰذا کے سالانہ بجٹ کے اخراجات کا صحیح عکس پیش کرتی ہے کہ حساب میں کتنی کمی واقع ہوئی ہے۔

(3) حساب کے اصولوں کے تحت ادارہ پاکستان چارٹڈ اکاؤنٹس حساب کی کتاب کے تحت سٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ تحت سالانہ بجٹ تیار کی جاتی ہے کو مد نظر رکھ کر آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(4) اکاؤنٹ پالیسی بجٹ سٹیٹمنٹ کا جزو تصور کیا جاتا ہے۔

(5) رقم کی سٹیٹمنٹ ادارہ ھذا پر تبدیل ہونے والے حالات اور لاگت کی بابت معلومات فراہم کرتی ہے جو سالانہ بجٹ کے آخر میں تیار کی جاتی ہے۔

(6) یہ سال فروری کے مہینے میں ادارہ ھٰذا کو معلومات بابت آئندہ سال کے لائحہ عمل کے نفاذ کی معلومات فراہم کرتا ہے کہ آئندہ سال کی رقم کی کارگزاری کیا ہے۔

25. حساب کی جانچ پڑتال۔---

(1) ادارہ ھٰذا میں دو طرح کے حساب کی جانچ پڑتال کا نظام رائج رہے۔

(2) سالانہ سٹیٹمنٹ تحت ادارہ ھٰذا ہر سال جانچ پڑتال بذریعہ اکاؤنٹنٹ جنرل خیبر پختونخوا جیسکہ کمرشل آڈیٹر کرتا ہے جسکو ادارہ ھٰذا مقرر کرتا ہے۔

(3) آڈیٹر حساب کی جانچ پڑتال پیشہ وارانہ اصول کے تحت قواعد ادارہ پاکستان چارٹڈ اکاؤنٹنٹ کرتا ہے جو جانچ پڑتال حساب کی ایک رپورٹ جاری کرتا ہے۔

(4) ادارہ ھٰذا رپورٹ جانچ پڑتال حساب حصہ بجٹ کی سٹیٹمنٹ کے تفصیل معلومات بابت سفارشات، شکایات، اہلیت یا جو ریمارکس آڈیٹر کے موجود ہوں حکومت کو پیش کرتا ہے تحت دفعہ 24 ایک کاپی اکاؤنٹنٹ جنرل خیبر پختونخوا کو 30 دِن کے اندر جو بھی وقت مقرر ہوتا ہے پیش کرتا ہے ادارہ ھٰذا حکومت کی تمام احکامات بابت سفارشات، ہدایات، شکایات یا دیگر جو بھی ہو آڈٹ رپورٹ میں ہو اسکی پابندی کرتا ہے۔

باب نمبر VI

ایریا واٹر بورڈ

26. ایریا واٹر بورڈ کا قیام۔---

حکومت جتنا جلدی ہو گا اس قانون کے اطلاق کے بعد نوٹیفیکیشن کے ذریعے صوبے میں مختلف ایریا واٹر بورڈ تشکیل دے گا انکی اپنی اپنی حدود کے اندر جو کہ ترجیح بڑی نہروں پر مشتمل ہو گا ایریا واٹر بورڈ کی ابتدا اور بناوٹ پہلے پہل منتخب شدہ نہروں کے جوڑ پر ایک ہائیٹ کے تحت بڑی نہروں کے سرے پر بنایا جاتا ہے جس کے بعد اسکو دوسرے صوبے کی نہروں کے ساتھ ملایا جاتا ہے جو ایریا واٹر بورڈ تحت ہائیٹ تسلی بخش نتائج فراہم کرتا ہے۔

27. دستور نسبت-:AWBs۔---

(1) حکومت ایک ساتھ صوبائی ایریا واٹر بورڈ کی تشکیل تحت دفعہ 26 وقوع پذیر ہو گی اور اس کے آئین کا نوٹیفیکیشن بورڈ آف ڈائریکٹرز تحت ایریا واٹر بورڈ کرے گی۔ ہر بورڈ کی تعداد کا تعین ان کے مجوزہ ایریا بورڈ کے ہائیٹ کی کامیابی پر ہو گا۔

(2) ممبران بورڈ کی پہلی نشست میں ان میں سے ایک ممبر کو بطور چیئر مین منتخب کریں گے جو کہ میٹنگ کی سربراہی اپنے عہد کی میعاد پر کرے گا اور اگر چیئر مین کسی بھی وجہ سے میٹنگ کی سربراہی کرنے سے قاصر رہے تو موجودہ ممبران میں سے کسی ممبر کو منتخب کر کے اپنا چیئر مین بنا سکتے ہیں جو انکی میٹنگ کی سربراہی کرے گا۔

(3) ممبران بورڈ کے عہدے کی میعاد چار سال ہو گی ماسوائے سابق ممبرن کے پھر اگر ممبران اپنے رکنیت کی میعاد گزار لیں تو دوبارہ اسی عہدے کی اہلیت رکھتے ہوئے ممبر بن سکتان ہے۔

28. بورڈ کی میٹنگ۔---

(1) بورڈ کی میٹنگ ہر ماہ میں منعقد کی ائے گی البتہ چیئر مین بورڈ پر ونہ اطلاع بابت میٹنگ دستخط کر کے ایک تہائی ممبران کو بُلوا سکتا ہے (7) سات دن کے نوٹس دینے کے بعد 15 دن کے اندر میعاد نوٹس میٹنگ بُلوا سکتا ہے۔

(2) بورڈ کی میٹنگ کے تناسب کے لئے 2 تہائی ممبران کا ہونا ضروری ہو گا تقسیم کی صورت میں ایک تصور ہو گا۔

29. اُمور نسبت ایریا واٹر بورڈ۔---

ایک ایریا واٹر بورڈ کے لئے ضروری ہے کہ:

(a) پالیسی بنانے اور انکا نفاذ کے مقصد کو جاری رکھنے مؤثر بنانے اور معاشی بنیادوں اور آبپاشی کے لئے کارآمد بنانے اور پانی کی ترسیل کے حصول کو 10-7 سالے کے اندر قائم رکھنے کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت اور معاشی حیثیت کو حاصل کرنے کے لئے تیار کرنا ہے۔

(b) آبپاشی کو مؤثر اور بہتر بنانے نکاسی آب اور سیلابی ریلوں کی روک تھام کے لئے مجوزہ اصلاحات کو ان کی حدود کے اندر نفاذ کرنا لیکن ذاتی اور پرائیویٹ نہروں اور کھٹہ جات پر انکا اطلاق نہ ہے۔

(c) پالیسی کے تحت ایسے طریقہ کار اختیار کیے جائیں جن کے ذریعے کھیتی باڑی میں ترقی اضافہ اور کسانوں کی انجموں کو پائلٹ پروجیکٹ شامل کرنا تاکہ خاطر خواہ نتائج بر آمد ہوں۔

(d) ادارہ ھٰذا کے تحت دیگر اُمور کی سرانجام دہی کرنا۔

باب نمبر VII
کسانوں کی انجمنیں / تنظیمیں

30. تنظیموں کی بناوٹ۔---

(1) ادارہ ھٰذا ایریا واٹر بورڈ ایک سال کے اندر تشکیل دے گی اور کسانوں کی تنظیموں کے لئے پائلٹ پروگرام اور پالیسی متعارف کرائے گی اور اقدامات کرے گی اور کسانوں کی تنظیموں کو چھوٹے پیانے پر مختلف لیول اور حصہ میں تقسیم کر کے عام طریقے سے ذیلی قوانین کے تحت لیا جائے گا جسکو ادارہ ھٰذا تحت دفعہ 31 نبائی جائے گی۔

(2) ادارہ ھٰذا اور ایریا واٹر بورڈ کسانوں کی تنظیموں کو تحت ذیل دفعہ (1) معاشی ترقی پر گامزن کرکے آسودگی خوشحالی لائے جس نے نتیجہ میں اس قانون کے مجوزہ لائحہ عمل کے تحت 10-7 سال کے اندر لایا جائے تاکہ اُمور کی انجام دہی ممکن ہو سکے۔

اسلئے کسانوں کی تنظیموں کی تشکیل ممکنہ رویات، NGOs اور عوامی تنظیموں اور دیگر امدادی حیثیت میں کام کرنے والے ادارے بھی رائج الوقت قانون کے تحت کسانوں کی تنظیمیں تصور کی جائیں گی۔

31. کسانوں کی تنظیموں کی نسبت ضابطہ اور قوانین۔---

ادارہ ھٰذا مناسب وقت میں جو بھی تعین ہو قانون رائج الوقت کے اطلاق کے چھ (6) ماہ بعد کے اندر ذیلی قوانین وہدایات مشتہر کرے گا جسکا مقصد صوبہ میں کسانوں کی تنظیموں کو تیار کرنا ہوگا۔

32. کسانوں کی تنظیموں کے اُمور واختیارات۔---

کسانوں کی تنظیموں کے لئے ضروری ہے کہ:-

(a) مجوزہ طریقہ کار کے ذریعے آبپاشی اور نکاسی کے نظام کو فعال اور مؤثر بنانا کسانوں کی تنظیموں کے ایریا کو مختلف چھوٹی بڑی نہری وسیرابی ترسیل کو بحال کرکے ان کو مہیا کرنا ماسوائے ذاتی اور نجی نہروں اور کھٹہ جات کے۔

(b) آبپاشی کے پانی کو ادارہ ھٰذا یا ایریا واٹر بورڈ متعلقہ چھوٹے ھیڈ کی تقسیم کے ذریعے پانی کی سپلائی ان کے ممبران کو یا دیگر استعمال کرنے والے اگر کوئی ہوں۔

(c) حاصل کردہ پانی کی مقدار کو تسیل کی نالیوں کے ذریعے ذاتی استعمال اور پھر ان کے کھیتوں کی نالیوں کے ذریعے مہیا کرنا۔

(d) محاصل کی وصولی اور دیگر واجبات کو اپنے صارفین سے حاصل کرکے ادارہ ھذا یا

(e) کسی مشورہ گر، مشیر، ملازمین جو کوئی بھی ضروری ہوں مختلف افعال اور اختیارات کی مؤثر ادائیگی کے لئے ایسی شرائط بشمول، شرائط متعلقہ نتیجتاً یا قبل از وقت متعین کرنا ایسے مشاغل کے متعلق وغیرہ، کسی مشورہ گیر، مشیر، یا ملازم جیسی بھی صورت حلاہو کو مشغول کرنا اور

(f) متذکرہ بالا افعال اور اختیارات کے علاوہ دیگر افعال اور اختیارات جو کہ متصادم مذکورہ بالا نہ ہوں زیرِ دفعہ 31 کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کی رُو سے FOs پر غور کیے جاسکیں۔

باب نمبرVIII

بیان اور تفصیلات

33. سالانہ بیان پیش کرنا اور انکی واپسی۔---

(1) FOs، AWBs اور محکمہ سرکار کو پیش کرنے کا جتنا جلد از جلد ممکن ہو از اختتام مالیاتی سال لیکن ایسے مالیاتی سال کے 7 ماہ کے ختم ہونے سے پہلے ایک بیان اس سال کے معاملات کی نسبت بشمول حساب شدہ ملیاتی بیان سال زیرِ سوال۔

(2) سرکار درج ذیل بیانات کو مان سکتی ہے:

(i) کوئی واپسی، بیان، اندازہ، حساب کتاب یا دیگر معلومات متعلقہ ایسے ادارے کے تابع دیگر اُمور، یا

(ii) کسی ایسے اُمور کے متعلق بیان، یا

(iii) کسی دستاویزات جو کہ ایسے ادارے کے زیرِ قبضہ ہو گی نقل اور ایسا ادارہ متعلقہ مانگے گا دستاویزات کو مہیا کرے گا۔

(3) محکمہ اور AWBs اپنی سالانہ رپورٹ ہمراہ مختصر اَجو ازیات متعلقہ مضمون کے جنکی ذمہ دار اگلے مالیاتی سال کے لئے کم از کم کسی ایک انگریزی / اردو / مقامی زبان کے اخبار میں مشتہر کرے گا۔

باب نمبرIX

متفرق

34. ذمہ داریوں اور حقوق کی منتقلی۔---

(1) قانون ھٰذا کے نافذ العمل کے ساتھ صوبائی محکمہ آبپاشی سے اتھارٹی کو تمام اثاثہ جات اور ذمہ داریاں منتقل ہوں گی ان شرائط وضوابط کے مطابق جو بالخصوص ان کے استعمال اور ترک کرنے پر جو بھی حکومت متعین کرے۔

(2) تمام معاہدہ جات صوبائی محکمہ آبپاشی کی طرف سے متعلقہ آبپاشی، سیلاب کنٹرول، پہاڑی ندیاں محکمہ سے معاہدہ کی گئی سمجھی جائیں گی تمام فیصلہ جات اور مینیجنگ ڈائریکٹر کے دستخط کسی دستاویز پر محکمہ کی طرف سے یا محکمہ کی طرف سے دیگر کوئی ملازم یا ملازمین جسکو مینیجنگ ڈائریکٹر کی طرف سے اختیار تفویض کیا گیا ہو۔

35. استثنٰی۔---

(1) قانون ھٰذا میں سے کچھ بھی بالواسطہ یا بلاواسطہ اور عدالت کی جانب سے عائد کردہ فرائض محکمہ پر نہیں تھوپے جائیں گے۔

(2) کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی کاروائی بر خلاف محکمہ، سربراہ محکمہ، یا دیگر کوئی ملازم، افسر، ماہر، مشورہ گیر جسکی نسبت کوئی نقصان ہوا ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو یا کوئی کام یا زیرِ قانون قواعد ھٰذا نیک نیتی سے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

36. قواعد وضوابط۔---

قانون ھٰذا کی دفعات کو چلانے کی خاطر ادارہ حکومت کی منظوری کے ساتھ بنائے گا کچھ قواعد وضوابط جو وہ ضروری سمجھے گا تاکہ مشتہر کرسکے۔

37. اخراج مشکلات۔---

قانون ھٰذا کے دفعات کے مؤثر ہونے میں اگر کوئی مشکل آڑے آتی ہے تو حکومت ایسے حکم کے ذریعے جو کہ دفعات قانون ھٰذا کے برعکس نہ ہو اور جو ضروری ہو ایسی مشکل کو دُور کرنے کے لئے حکم دے سکتی ہے۔

38. دفعات قانون ھٰذا دوسرے قوانین پر غالب ہونگے۔---

بصورت نفاذ یا مخالفت و قانون ھٰذا اور دیگر قوانین دفعات قانون ھٰذا تا حد نفاذ یا متضاد جیسی بھی صورت حاصل ہو مؤثر ہونگی۔